السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے : ''ہر جاندار کی پیدائش پانی کے زریعے ہوئی''(الانبیاء :30: النور:45) انسان بھی جاندار ہے ۔ اس لئے اس کی تحقیق بھی پانی سے ہوئی جب کہ دوسری جگہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے : ''انسان کو مٹی سے پیدا کیا گیا ہے ۔''(المومنون :12السجدۃ7)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ان نصوص کا مفہوم یہ ہے کہ اصلاً آدمی مٹی سے بنا ہے ۔ بعد میں منوی مادہ میں منتقل ہوگیا ۔ (انسان کی پیدائش جس مٹی سے ہوئی تھی وہ مٹی بھی پانی سے خالی نہیں تھی کیونکہ قرآن مجید میں اس کے لئے کہیں طین '' بھیگی ہوئی مٹی ''اور کہیں : حَمَإٍ مَّسْنُونٍ (الحجر :٢٦) 'گوندھی ہوئی بدبودار مٹی'' وغیرہ کے الفاظ استعمال ہوئے ہیں (قاری نعیم الحق نعیم رحمہ اللہ)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ]

ج1ص425

محدث فتویٰ